سوال

کیا تہجد نہ پڑھنا منافقین کی علامت ہے؟

جواب

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بث مبارکہ میں تہجد کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ تہجد کا اہتمام اللہ تعالی کے خاص نیک بندوں کیا کرتے ہیں۔ ایک حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

م: 1163)

رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے ''محرم'' کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نمازرات کی نماز ہے۔

م علیہ وسلم بھی تہجد پڑھا کرتے تھے، اس لیے انسان کو تہجد پڑھنی چاہیے، لیکن یہ لازمی نہیں ہے کہ جو تہجد نہیں پڑھتا وہ منافق ہے۔ وہ منافق بھی ہو سکتا ہے، اور یہ بھی ممکن ہے کہ منافق نہ ہو بلکہ سستی کی وجہ سے تہجد نہ پڑھتا ہو۔

ن دو طرح کے ہیں:

1. اعتقادی منافق: وہ شخص جس نے ظاہری طور پر تو کلمہ پڑھا ہے لیکن دل سے ایمان نہیں لایا، باطنی طور پر وہ اللہ تعالی، رسول، آسمانی کتابوں، فرشتوں اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، یہ حقیقتا کافر ہی ہے اسی کے بارے میں اللہ تعالی کا فرمان ہے:

ء: 145).

بے شک منافق لوگ آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے اور تو ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔

ہیں2۔

نا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ن: 34، صحیح مسلم، الإیمان: 58).

پائی جائیں وہ پکا منافق ہے، اور جس میں ان (چار) میں سے کوئی ایک پائی جائے تو اس میں نفاق کی ایک خصلت پائی جا چکی ہے حتی کہ وہ اسے چھوڑ دے، جب اسے (منافق کو) امانت دی جاتی ہے خیانت کرتا ہے، جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، جب لڑائی ہو جا

ن رجب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

م (2/492-493).

، سورہ محمد، سورہ فتح، سورہ مجادلہ، اور سورہ منافقون میں منافقین کے اوصاف، خصائل اور عادتیں تفصیل کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں، منافقین کی صفات جاننے کے لیے ان سورتوں کا مطالعہ مفید رہے گا۔

واللہ أعلم بالصواب.